PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر......13(46)/OPS/015/ مورخہ: 2 مئی 2016ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر

میسرز جاگ براڈکاسٹنگ سسٹم (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (سماء ٹی وی)،

ٹیکوسی کارپوریٹ ٹاور، ساتویں منزل،

متصل آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی۔

<u>قندیل بلوچ کے نازیبا اور اخلاق باختہ الفاظ نشر ہونے پر پیمرا کا سماء ٹی وی چینل کو 17 مئی تک جواب دہی کا حکم</u>

جیسا کہ مورخہ یکم مئی 2016 ،شام 5:58 پر سماء ٹی وی چینل نے ایک خاتون "قندیل بلوچ" کے منتخب وزیر اعظم سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے نازیبا اور اخلاق باختہ الفاظ استعمال کیے جو کہ ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی ہے اور ایسے الفاظ کسی بھی شخص کے بارے میں نشر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح کے نازیبا اور اخلاق باختہ الفاظ نشر ہونا چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی کی غیر ذمہ داری کا عکاس ہے اور اس امر کو بھی ثابت کرتا ہے کہ چینل کا نشریات میں تاخیری وقت کا انتظام غیر مؤثر ہے۔ پیمرا حکام نے مختلف اوقات میں چینل مالکان / انتظامیہ سے میٹنگز و ملاقاتوں کے دوران ان کی توجہ گندی زبان نشر ہونے کے واقعات کی طرف بار بار دلائی لیکن کوئی خاطر خواہ بہتری یا پیش رفت دیکھنے میں نہیں آرہی اور ادارہ جاتی کنٹرول کمزور سے کمزور تر ہی دکھائی دے رہا ہے۔ بادی النظر میں چینل مالکان جو کہ پیمرا کے لائسنس یافتہ ہیں، بار بار توجہ مبذول کروانے کے باوجود، جان بوجھ کر ایسی اخلاق باختہ گفتگو کو فروغ دے رہے ہیں جو ہمارے معاشرے کی بنیادی اقدار کے منافی ہے اور لائسنس کی شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی ہے۔

۲۔ جبکہ، چینل کا یہ عمل پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا قوانین (Rules) 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ 2015 کی درج ذیل شقوں کی بھی خلاف ورزی ہے:

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطۂ اخلاق- 2015

3۔ **بنیادی اصول:۔** لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

5۔ **پروگرامنگ کمس اور براہ راست اشتہارات:**۔ کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کو نشر نہیں کرے گا۔

13۔ **زبان:**۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ ۔

(1) کسی بھی مواد میں زبان کے معیار کا باقاعدہ خیال رکھا جائے۔

(2) فحش یا نازیبا الفاظ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) اگر کوئی نازیبا الفاظ استعمال ہو جائے، جن میں ایسی زبان یا اشارے ہوں جو لائسنس دار یا اس کے نمائندے کی جانب سے معافی مانگنے کے قابل ہوں تو ایسا ہونے کے بعد نمائندہ لازمی طور پر فی الفور مہمان سے معافی مانگے گا۔

17۔ **نگران کمیٹی:**۔ لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگران کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

۳۔ پیمرا اس بات پر مکمل یقین رکھتا ہے کہ آئین کے آرٹیکل ۱۹ کے تحت اظہار رائے کا حق ہر پاکستانی شہری کو حاصل ہے تاہم اس آرٹیکل کا غلط استعمال کرتے ہوئے ذرائع ابلاغ عامہ کے ذریعے ملک کے منتخب وزیر اعظم یا کسی بھی شہری کے بارے میں اس طرح کی نازیبا اور اخلاق باختہ گفتگو کروڑوں لوگوں تک ٹی وی چینل کے ذریعے پہنچانا آئین کے آرٹیکل ۱۹ کی روح کے خلاف اور پیمرا ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی ہے اور ناظرین کی دل آزاری کا سبب بھی ہے۔

۴۔ <u>لہٰذا بذریعہ نوٹس ہذا سماء ٹی وی چینل سے چودہ (14) یوم کے اندر جواب طلب کیا جاتا ہے</u> کہ کیوں نہ ان کے خلاف پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن (c)20 پیمرا رولز 2009 کی شق (1)15 اور الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شقوں (e)(1)3 اور 13 کے منافی پروگرام نشر کرنے پر مناسب سزا کا اطلاق کیا جائے۔ سماء ٹی وی چینل اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ آیا وہ اپنے دفاع میں ذاتی شنوائی کا خواہشمند ہے یا نہیں۔ **<u>مقررہ تاریخ، 17 مئی 2016 سہ پہر 4 بجے تک جواب نہ ملنے کی صورت میں پیمرا یکطرفہ کارروائی کا مجاز ہوگا۔</u>**

۵۔ نوٹس ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر

جنرل منیجر (آپریشنز)

<u>کاپی برائے اطلاع:</u>

i) اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii) ۔ ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ)۔

iii) ۔ ریجنل جنرل منیجر (لاہور)۔

iv) ۔ جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔

v) ۔ جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔

vi) انچارج لیگیسلیشن۔